السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر امام کے پیچھے صف لگی ہوئی ہو اور مذید کسی آدمی کی گنجائش نہ ہو تو اکیلا صف کے پیچھے نماز میں شامل ہوسکتا ہے کہ نہیں۔ چونکہ بلوغ المرام حصہ اول ص 113 ابوداؤد ترمذی کی روایت سے حدیث شریف میں موجود ہے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اکیلے کی صف کے پیچھے نماز نہیں ہوسکتی۔ اسی وقت اگلی صف سے دوسرا آدمی کھینچ کر نکالنا چاہیے۔ اور یہی مذہب امام احمد بن حنبلؒ کا ہے۔ اس کے علاوہ بلاغ المبین میں لکھا ہے۔ باقی آئمہ ثلاثہ کا مذہب ہے۔ کہ اکیلے کی بھی صف کے پیچھے نماز ہوسکتی ہے۔ اوران کی دلیل بخاری شریف میں حدیث شریف بروایت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ موجود ہے۔ آپ فرمایئں کون سی دلیل صحیح ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث کے مطابق صحیح یہی ہے کہ صف کے پیچھے اکیلا نماز نہ پڑھے۔ اگر اکیلا ہو تو پہلی صف سے کسی کو کھینچ کر ملالے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص534

محدث فتویٰ